روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 25 جنوری 2006ء 24 ذوالحج 1426 ہجری 25 صلح 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 18

رعایا کا گناہ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے قیصر روم کو دعوت اسلام کا جو خط بھجوایا تھا اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ اگر تم نے انکار کیا تو رعایا کے انکار کا گناہ بھی تیرے ذمہ ہوگا۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب ھل یرشد المسلم حدیث نمبر :2719)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قدیم سے اور جب سے کہ دنیا پیدا ہوئی ہے خدا کا شناخت کرنا نبی کے شناخت کرنے سے وابستہ ہے اس لئے یہ خود غیر ممکن اور محال ہے کہ بجز ذریعہ نبی کے توحید مل سکے۔ نبی خدا کی صورت دیکھنے کا آئینہ ہوتا ہے اسی طرح آئینہ کے ذریعہ سے خدا کا چہرہ نظر آتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ اپنے تئیں دنیا پر ظاہر کرنا چاہتا ہے تو نبی کو جو اس کی قدرتوں کا مظہر ہے دنیا میں بھیجتا ہے اور اپنی وحی اس پر نازل کرتا ہے اور اپنی ربوبیت کی طاقتیں اس کے ذریعہ دکھلاتا ہے۔ تب دنیا کو پتہ لگتا ہے کہ خدا موجود ہے۔ پس جن لوگوں کا وجود ضروری طور پر خدا کے قدیم قانون ازلی کے رو سے خدا شناسی کے لئے ذریعہ مقرر ہو چکا ہے ان پر ایمان لانا توحید کی ایک جزو ہے اور بجز اس ایمان کے توحید کامل نہیں ہوسکتی۔ کیونکہ ممکن نہیں کہ بغیر ان آسمانی نشانوں اور قدرت نما عجائبات کے جو نبی دکھلاتے ہیں اور معرفت تک پہنچاتے ہیں وہ خالص توحید جو چشمۂ یقین کامل سے پیدا ہوتی ہیں میسر آسکے۔ وہی ایک قوم ہے جو خدا نما ہے جن کے ذریعہ سے وہ خدا جس کا وجود دقیق در دقیق اور مخفی در مخفی اور غیب الغیب ہے ظاہر ہوتا ہے اور ہمیشہ سے وہ کنز مخفی جس کا نام خدا ہے نبیوں کے ذریعہ سے ہی شناخت کیا گیا ہے۔ ورنہ وہ توحید جو خدا کے نزدیک توحید کہلاتی ہے جس پر عملی رنگ کامل طور پر چڑھا ہوا ہوتا ہے اس کا حاصل ہونا بغیر ذریعہ نبی کے جیسا کہ خلاف عقل ہے ویسا ہی خلاف تجارب سالکین ہے۔

بعض نادانوں کو جو یہ وہم گذرتا ہے کہ گویا نجات کے لئے صرف توحید کافی ہے نبی پر ایمان لانے کی ضرورت نہیں۔ گویا وہ روح کو جسم سے علیحدہ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ وہم سراسر دلی کوری پر مبنی ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ جبکہ توحید حقیقی کا وجود ہی نبی کے ذریعہ سے ہوتا ہے اور بغیر اس کے ممتنع اور محال ہے تو وہ بغیر نبی پر ایمان لانے کے میسر کیونکر آسکتی ہے۔ اور اگر نبی کو جو جڑھ توحید کی ہے ایمان لانے میں علیحدہ کر دیا جائے تو توحید کیونکر قائم رہے گی۔ توحید کا موجب اور توحید کا پیدا کرنے والا اور توحید کا باپ اور توحید کا سرچشمہ اور توحید کا مظہر اتم صرف نبی ہی ہوتا ہے اسی کے ذریعہ سے خدا کا مخفی چہرہ نظر آتا ہے اور پتہ لگتا ہے کہ خدا ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 115)

عظیم نظام میں شامل ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

’’خدام الاحمدیہ، انصار اللہ صف دوم جو ہے اور لجنہ اماء اللہ کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔ کیونکہ ستر پچھتر سال کی عمر میں پہنچ کر جب قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے ہوں تو اُس وقت وصیت تو بچا کھچا ہی ہے جو پیش کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ احمدی نوجوان بھی اور خواتین بھی اس میں بھرپور کوشش کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ عورتوں کو خاص طور پر مَیں کہہ رہا ہوں کہ اپنے ساتھ اپنے خاوندوں اور بچوں کو بھی اس عظیم انقلابی نظام میں شامل کرنے کی کوشش کریں‘‘۔

(اختتامی خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء مطبوعہ الفضل سالانہ نمبر 2005ء ص 11)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت امام جماعت ثانی فرماتے ہیں:

’’پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں‘‘ (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا بابرکت کلام

ٹوٹے کاموں کو بناوے جب نگاہِ فضل ہو
پھر بنا کر توڑ دے اک دم میں کر دے تار تار
تو ہی بگڑی کو بناوے توڑ دے جب بن چکا
تیرے بھیدوں کو نہ پاوے سو کرے کوئی بچار
جب کوئی دل ظلمتِ عصیاں میں ہووے مبتلا
تیرے بِن روشن نہ ہووے گو چڑھے سورج ہزار
اس جہاں میں خواہشِ آزادگی بے سود ہے
اِک تری قید محبت ہے جو کر دے رستگار
دل جو خالی ہو گدازِ عشق سے وہ دل ہے کیا
دل وہ ہے جس کو نہیں بے دلبرِ یکتا قرار
فقر کی منزل کا ہے اول قدم نفیٔ وجود
پس کرو اس نفس کو زیر و زبر از بہرِ یار
تلخ ہوتا ہے ثمر جب تک کہ ہو وہ ناتمام
اس طرح ایماں بھی ہے جب تک نہ ہو کامل پیار
تیرے منہ کی بھوک نے دل کو کیا زیرو زبر
اے مرے فردوسِ اعلیٰ اب گرا مجھ پر ثمار
اے خدا اے چارہ سازِ درد ہم کو خود بچا
اے مرے زخموں کے مرہم دیکھ میرا دل فگار
باغ میں تیری محبت کے عجب دیکھے ہیں پھل
ملتے ہیں مشکل سے ایسے سیب اور ایسے انار

تیرے بن اے میری جاں یہ زندگی کیا خاک ہے
ایسے جینے سے تو بہتر مر کے ہو جانا غبار

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

بیوت الذکر کی تعمیر میں بچے بھی حصہ لیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ذیلی تنظیموں اور والدین کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

''عموماً (بیوت الذکر) کی ایک مد ہونی چاہئے۔ اس میں جب بچے پاس ہو جائیں تو اس وقت یا کسی اور خوشی کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر میں چندہ دیا کریں۔ اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں بے شمار احمدی بچے امتحانوں میں پاس ہوتے ہیں۔ اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے اس موقع پر وہ اس مد میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہونگے۔ وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کا فضل سمیٹتے ہوئے اپنا مستقبل بھی سنوار رہے ہونگے۔ والدین بھی اس بارے میں اپنے بچوں کی تربیت کریں اور انہیں ترغیب دلائیں تو اللہ تعالیٰ ان والدین کو بھی خاص طور پر اس ماحول میں بہت سی فکروں سے آزاد فرما دے گا۔'' (خطبہ جمعہ 11 نومبر 2005ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

معلومات درکار ہیں

مکرم حامد اللہ خان صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار اپنے والد محترم عبدالسلام خان صاحب آف پشاور کے حالات زندگی تحریر کررہا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ ان کے حالات درج ذیل پتہ جات میں سے کسی بھی پتہ پر ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

(1) حامد اللہ خان 5York Road
Batley.WF170L9.UK

(2) مرزا عدیل احمد 3/2A دارالصدر شمالی ربوہ

سانحہ ارتحال

مکرم حمید الدین صاحب سابق کاتب روزنامہ الفضل ربوہ ابن مکرم نور الدین صاحب خوشنویس مرحوم ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم حاجی عبدالغنی صاحب دوالمیال ضلع چکوال بعد طویل علالت کے مورخہ 17 جنوری 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم تقویٰ شعار، تہجد گزار، نرم خو اور خلافت سے عشق رکھنے والے تھے۔ مرحوم موصی تھے مورخہ 18 جنوری کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم ملک خالد مسعود صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو آپ کے نیک خصائل کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم شریف احمد دہڑھوی انسپکٹر مال وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ذکاء اللہ صاحب لیاقت آباد کراچی ابن مکرم محمد عبداللہ صاحب مہر مورخہ 7 دسمبر 2005ء کو کافی دن بیمار رہ کر بعمر 40 سال وفات پا گئے۔ تدفین رزاق آباد گلشن احمد کراچی میں ہوئی۔ آپ میرے داماد مکرم ظفر اقبال صاحب کے بہنوئی تھے مرحوم سلسلہ کے ساتھ بہت محبت کرنے والے اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے اپنے حلقہ میں نائب قائد اور سیکرٹری دعوت الی اللہ بھی رہے۔ مرحوم کا تعلق حضرت مولوی نذیر احمد صاحب علی صاحب مربی سلسلہ سے ہے۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ 2 بچیوں کے علاوہ والدہ 3 بھائی 2 ہمشیرگان غمزدہ چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں اعلیٰ جگہ دے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرم محمد یوسف بقاپوری صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھانجے مکرم احمد یوسف صاحب ابن مکرم حکیم لیاقت علی خان صاحب دواخانہ مفرح حیات لاہور کی تقریب شادی مورخہ 7 جنوری 2006ء کو لاہور میں منعقد ہوئی۔ ان کے نکاح کا اعلان ایک روز قبل مکرم وسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نے ہمراہ مکرمہ عطیہ ناز صاحبہ بنت مکرم نعمت اللہ قریشی صاحب فیصل ٹاؤن لاہور سے مبلغ دولاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ مورخہ 8 جنوری کو دعوت ولیمہ کا اہتمام ہوا۔ دلہا مکرم محمد اسماعیل صاحب بقاپوری مرحوم ابن حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کا نواسہ اور دلہن مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کے خاندان سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ یہ رشتہ جانبین کیلئے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہو۔

دعائے نعم البدل

مکرم منور احمد واہلہ صاحب کارکن عملہ حفاظت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 24 دسمبر 2005ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا جو 25 دسمبر کو بقضاء الٰہی وفات پا گیا۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنی جناب سے نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تقریر برموقع جلسہ سالانہ برطانیہ 2005ء

غانا میں جماعت احمدیہ کا قیام اور ترقیات

مکرم عبدالغفار صاحب مبلغ سلسلہ برطانیہ

ہمارے دل خدا تعالیٰ کی حمد وثنا سے لبریز ہیں اور زبان اس کی تحمید سے تر ہے کہ اس نے ہمیں احمدیت کے نور سے منور کیا۔ احمدیت کی روشنی کا مبارک آغاز ہندوستان کی ایک دور افتادہ اور گمنام مگر مبارک بستی قادیان دارالامان سے ہوا۔ اس روشنی کو ساری دنیا میں پھیلنا تھا۔

خدا کے فرشتے حضرت مسیح موعود کی سچائی کا پیغام لے کر دنیا بھر میں پہنچے۔ کیا امریکہ اور کیا یورپ اور کیا ایشیا اور کیا افریقہ غرضیکہ ہر مقام پر ان فرشتوں کی افواج اتریں اور پیغام رسانی کا حق ادا کیا۔ غانا ان دنوں میں Gold Coast کہلاتا تھا۔ گو کہ یہاں احمدیت کا آغاز 1921ء میں ہوا لیکن خدا کے یہ فرشتے احمدیت کا یہ نورانی پیغام اندر ہی اندر 1920ء میں ہی پہنچا چکے تھے۔ اس اجمال کی تفصیل بڑی ہی ایمان افروز اور روح پرور ہے۔

ہمارے غانا کے ایک قصبہ Ekrawfu کے ایک مومن جن کا نام یوسف Nyarko تھا۔ جبکہ وہ اپنے ایک عزیز کے ہاں Mankissim میں گئے ہوئے تھے نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک سفید فام آدمی کی اقتداء میں نماز ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی خواب کا ذکر مسٹر عبدالرحمن Pedro سے کیا جو کہ نائیجیریا سے تعلق رکھنے والے مومن تھے اور ان دنوں وہ Salt Pond میں مقیم تھے۔ عبدالرحمن Pedro نے یوسف نیانکو کو بتایا کہ اس نے ایک مشن کے متعلق پڑھا ہے جس کا مرکز ہندوستان میں ہے۔ یوسف نیانکو نے اپنے خواب کی اطلاع محترم چیف مہدی کو بھی کر دی جو فانٹی علاقے کے مومنوں کے چیف تھے۔ چیف مہدی نے Ekrawfu اور Mankissim کے اردگرد کے مسلمانوں کو اطلاع بھجوائی کہ Mankissim میں ایک Meeting کی جائے جس میں مسٹر یوسف نیانکو کی خواب کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ کیا جائے۔ گویا ان لوگوں کو کامل یقین تھا کہ خواب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص اشارہ ہے۔ اس میں ضرور راہنمائی کا ہی پیغام ہے۔ اس لئے وہ اس خواب کو بہت اہمیت دے رہے تھے۔

جب اس علاقے کے فینٹی (Fanti) مومن Mankissim میں جمع ہوئے تو انہوں نے متفقہ فیصلہ کیا کہ احمدیت کے مرکز قادیان میں ایک خط لکھا جائے جس میں ان سے ایک مربی بھجوانے کا مطالبہ کیا جو یہاں آ کر احمدیت کی شاخ کھولے۔ یاد رہے کہ یہ غانا کے لوگوں کا مرکز احمدیت سے پہلا رابطہ تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر کو ہدایت فرمائی جبکہ وہ ان دنوں لندن میں تھے کہ وہ غانا جائیں۔ تعمیل ارشاد میں مولانا نیر صاحب 9 رفروری 1921ء کو لندن سے بذریعہ بحری جہاز مغربی افریقہ کے لئے روانہ ہوئے۔ 28 فروری کو آپ کا جہاز Salt Pond پہنچا تو ساحل سمندر پر آپ کا استقبال کرنے کے لئے مکرم عبدالرحمن پیڈرو صاحب موجود تھے۔ فینٹی قوم میں مومنوں کی تعداد 5 ہزار کے لگ بھگ تھی جس کی اکثریت Salt Pond کے قرب وجوار میں رہتی تھی۔ ان سب مومنوں کے لیڈر چیف مہدی آپا جن کا قیام اکرافو نامی گاؤں میں تھا جو سالٹ پانڈ سے قریباً 25 میل کے فاصلہ پر تھا۔

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر نے اپنی پہلی رپورٹ میں لکھا کہ مومنوں کے امیر چیف مہدی آپا سے ابھی ملاقات نہیں ہوئی کیا عجب کہ اللہ تعالیٰ امیر مہدی کو حضرت مسیح موعود کا غلام کر دے۔ اللہ تعالیٰ نے اس خواہش کی تکمیل کا سامان فرمایا۔ چیف مہدی نے مولانا عبدالرحیم صاحب نیر کو بلا بھیجا اور ۱۱؍ مارچ 1921ء کو اکرافو میں جلسہ عام کرنے کا پروگرام بنایا اس جلسہ میں موجود حاضر افراد کی تعداد پانچ سو تھی۔ اس مجمع میں کھڑے ہو کر چیف مہدی آپا صاحب نے آپ کو خوش آمدید کہا اور بتایا کہ قریباً 45 سال پہلے میں نے دین حق قبول کیا تھا۔ لیگوس کے مومنوں کے ذریعہ ہمیں کچھ دینی تعلیمات کا علم ہوا۔ مجھے ہر وقت یہ فکر دامن گیر رہتی کہ میرے بعد یہ مومن کہیں دوبارہ عیسائی نہ ہو جائیں مگر خدا کا شکر ہے کہ آپ میری زندگی میں ہی آ گئے۔ اب یہ مومن آپ کے سپرد ہیں۔

چنانچہ 18 مارچ 1921ء کو دوسرا جلسہ اکرافو میں کیا گیا۔ اس میں حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر نے فینٹی مومنوں کو احمدیت میں داخل ہونے کی دعوت دی۔ اور مندرجہ ذیل ہدایات تجویز فرمائیں کہ:

۱۔ چہروں پر داغنے کے رواج کو تمام فینٹی مومن ترک کر دیں۔
۲۔ آئندہ فینٹی مومن لڑکوں کا ختنہ کریں۔
۳۔ عورتیں اپنی چھاتیوں کو ننگا نہ رکھیں۔
۴۔ آپس میں السلام علیکم کو رواج دیں۔
۵۔ ایک ہزار پونڈ جمع کر کے سالٹ پانڈ میں مشن ہاؤس بنائیں۔
۶۔ اور مرکزی مشن کی امداد کے لئے ماہوار چندہ کی ادائیگی کا نظام قائم کریں۔

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر کی ہدایات اور احمدیت کو قبول کرنے کی دعوت کے جواب میں محترم چیف مہدی آپا نے کہا ہم مشورہ کر کے آپ کو جواب دیں گے۔ اگلی صبح آپ نے یہ خوش کن فیصلہ سنایا کہ ہم سب لوگ اپنی جماعتوں سمیت احمدیت میں داخل ہوتے ہیں۔ ان تمام ہدایات کی تعمیل کرتے ہیں اور حسب ارشاد چندہ جمع کرتے ہیں۔ ان مومنوں کی تعداد کا اندازہ چار ہزار تھا۔ اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت اقدس میں چار ہزار افراد کے قبول احمدیت کی خوشخبری ارسال کی گئی۔

یہ دن حضور کے لئے بے حد خوشی اور مسرت کا دن تھا۔ الحمد للہ۔ حضور پر نور نے اخبار الفضل کے ذریعہ یہ خوشخبری تمام احباب جماعت کو پہنچائی۔ یہ ایسی عظیم الشان کامیابی تھی کہ ہر احمدی خوشی سے جھوم اٹھا۔ یہ خوشخبری جب غیراز جماعت تک پہنچی تو انہوں نے بھی اس پر دلی مسرت کا اظہار کیا۔

اس موقع پر ایک غیر احمدی معزز شخصیت خواجہ حسن نظامی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں لکھا کہ "مجھ کو اشتہار پڑھ کر کمال درجہ مسرت ہوئی ہے اور بے اختیار زبان سے الحمد للہ نکلا، افریقہ میں عیسائیت کے مقابلہ میں مرزائیت کی فتح ہر مومن کو اچھی معلوم ہوتی ہے بشرطیکہ وہ حاصل مقصد کو سمجھتے ہوں"۔ خواجہ حسن مزید کہتے ہیں کہ "مَیں آپ کے اس عقیدہ کا اب تک دل سے مخالف ہوں مگر امریکہ یورپ اور افریقہ میں آپ کے آدمیوں کے ذریعے جو کچھ کام ہو رہا ہے اس کا اعتراف کرنا اور اس کے نتائج سے مسرور ہونا لازمی سمجھتا ہوں۔ اللہ جل شانہٗ اپنے دین کا اس سے زیادہ بول بالا کرے۔"

(بحوالہ الفضل 21 مارچ 1921ء)

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر کے ہاتھوں غانا میں احمدیت کا پودا لگا۔ اور پھر اس کی آبیاری کے لئے حضرت مولانا حکیم فضل الرحمان صاحب مولانا نذیر احمد صاحب علی اور مولانا نذیر احمد صاحب مبشر سمیت کئی مربیان ہزاروں میل دور غانا پہنچے۔ میلوں میل پیدل سفر کرتے بڑی حکمت اور نیک عملی نمونہ سے دعوت الی اللہ کرتے۔ ان دنوں Mission کی مالی حالت کمزور تھی۔ جو بھی روکھا سوکھا ملتا کھا لیتے اور اپنا گزارہ کرتے۔ بہرحال ان کے سروں پر ایک ہی دھن سوار تھی اور ان کی زندگی کا ایک ہی مقصد عظیم، ایک ہی مطمع نظر اور ایک ہی عزم تھا جو ان کی ہمتوں اور ارادوں کو جوان رکھے ہوئے تھا کہ

مولانا نذیر احمد صاحب مبشر گیارہ سال غانا میں رہے اور ایسے حالات میں اپنے وطن واپس لوٹے کہ داڑھی اور سر کے بال سفید ہو رہے تھے۔ ان ابتدائی مربیان کی قربانیاں اور انتھک محنت ہی تھی کہ جلد جلد احمدیت کامیابیوں کے جھنڈے گاڑنے لگی۔ اور لوگ جوق در جوق احمدیت کی طرف متوجہ ہونا شروع ہوئے بالآخر غانا میں احمدیت کی یہ تیز رفتار ترقی عیسائیوں کی نظروں میں چبھنے لگی۔ وہ اسے برملا عیسائیت کے خلاف منڈلاتا ہوا خطرہ قرار دینے لگے۔

الغرض 1956ء میں غانا کے ایک عیسائی Mr.S.J.Williamso نے ایک کتاب لکھی۔ اور اس کتاب کے تعارفی نوٹ میں لکھا کہ اشانٹی اور گولڈ کوسٹ کے جنوبی حصوں میں عیسائیت آج کل ترقی کر رہی ہے۔ لیکن جنوب کے بعض حصوں میں خصوصاً ساحل سمندر کے ساتھ جماعت احمدیہ کو عظیم فتوحات حاصل ہو رہی ہیں۔ اور یہ خوشکن توقع کہ گولڈ کوسٹ جلد عیسائی بن جائے گا اب معرض خطر میں ہے اور یہ خطرہ ہمارے خیال کی وسعتوں سے کہیں زیادہ ہے۔

ابتدائی احمدیوں کی بے لوث قربانیوں کی داستان تو بڑی طویل ہے۔ قصبہ وا (wa) میں ایک عالم جن کا نام صالح تھا جب احمدی ہوئے تو وہ ایک چلتے پھرتے مربی بن گئے۔ آپ اور دیگر احمدیوں کو شدید مخالفت کا سامنا بھی کرنا پڑا حتیٰ کہ ان پر کفر کے فتوے بھی لگے۔ قاتلانہ حملے بھی ہوئے۔ آخر کار شہر بدر کیا گیا۔ الغرض احمدیوں کے خلاف اتنی شدید طوفانی لہر اٹھی کہ فوج کو بھی مداخلت کرنا پڑی۔ لیکن خدا تعالیٰ کی عجیب قدرت دیکھیں کہ اس سارے علاقے یعنی وا (wa) سمیت پورے ریجن کا ایک وزیر احمدی مقرر ہوا۔

آج خدا کے فضل سے احمدی بڑی جرأت اور بہادری کے ساتھ سر عام احمدیت کا اظہار کر رہے ہیں اور ان کے مقابل کسی مخالف کو دم مارنے کی مجال نہیں۔

آج سے قریباً پچاس سال پہلے کی بات ہے کہ 1952ء میں دو بچے جن کی عمریں اس وقت 13-14 سال تھیں۔ ہزاروں میل کا سفر طے کر کے ربوہ پہنچے۔ یہ خوش نصیب مکرم بشیر بن صالح اور مکرم عبدالوہاب بن آدم تھے۔

محترم بشیر بن صالح صاحب تو بیماری کی وجہ سے واپس چلے گئے لیکن مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد 1960ء میں غانا واپس لوٹے۔ خدا کے فضل سے آپ نے غانا کے پہلے مربی بننے کا اعزاز پایا اور اس عظیم الشان سعادت کے وارث ٹھہرے۔ آپ خدا کے فضل سے گزشتہ 31 سالوں سے امیر جماعت احمدیہ غانا کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

غانا کے مرکزی اور لوکل مربیان خدا کے فضل سے دنیا کے بہت سے ممالک میں خدمات کی توفیق پا رہے ہیں مثلاً گیانا۔ ٹرینیڈاڈ۔ زیمبیا۔ فجی وغیرہ۔ وقف زندگی بھی جانی قربانی کی ایک صورت ہے۔ اگر اس سے مراد شہادت ہی لی جائے تو اس کی بھی مثالیں موجود ہیں۔ مکرم محمد احمد مینسہ صاحب کی دینی اجتماع پر ایک حادثہ میں شہادت اور حال ہی میں زیمبیا میں ایک حادثہ میں غانین مربی اور ان کی اہلیہ اور ایک بچے کی شہادت اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ شجر احمدیت کی آبیاری میں غانین مربیان کا بھی خون شامل ہے۔ اللہ ان کی قربانیوں کا اجر ہمیشہ جاری رکھے۔

اسی طرح مالی قربانیوں کے میدان میں بھی کئی مثالیں قابلِ ذکر ہیں۔مکرم الحاج ابوبکر Anderson نے Mankissim میں اپنی ایک وسیع وعریض جگہ احمدیہ ہومیو پیتھک کلینک کے لئے وقف کی۔اسی طرح الحاج ابراہیم بی۔اے Bonsu نے اپنی وسیع زمین جس کی چار دیواری مکمل ہوچکی تھی موصیان کے مقبرہ کے لئے پیش کردی۔

ڈاکٹر محمد یوسف Edusei نے اپنی جگہ پر تربیتی سنٹرز تعمیر کروائے اورانہیں جماعت کے لئے وقف کر دیا۔ایک مخلص احمدی عورت نے اپنے خرچ پر 60 ملین سیڈی مالیت سے ایک بیت تعمیر کروائی۔کوئی مرکز کی تحریک ہو یا مقامی طور پر کسی چندہ کی تحریک، جماعت کے افراد بڑے جوش وجذبہ سے اس میں حصہ لیتے ہیں اور اسے اپنے پر خدا کا احسان اور فضل سمجھتے ہیں۔

تاریخ احمدیہ غانا بے شمار ایمان افروز واقعات سے بھری پڑی ہے۔ان میں سے چند ایک عرض کرتا ہوں۔

مثلاً ایک دفعہ مولانا نذیر احمد مبشر نے Agona Circuit کے علاقے میں صداقت حضرت مسیح موعوداور اس کے ظہور کی علامات پر لیکچر دیا۔اس علاقے میں شدید مخالفت تھی۔آپ تو لیکچر دے کر آگئے مگر غیر از جماعت نے گلیوں میں ناچنا اور گانا شروع کر دیا کہ مہدی ظاہر نہیں ہوا کیونکہ زلزلہ نہیں آیا آپ نے علاقے میں تین مقامات پر جلسہ منعقد کرنے کا پروگرام بنایا۔دو مقامات پر جلسے کرکے آپ نے بڑا واضح اعلان کیا کہ اگر تم زلزلہ کے خواہش مند ہوتو اللہ تعالیٰ مسیح موعود کی صداقت کے لئے ضرور زلزلہ بھیجے گا۔جس رات آپ پروگرام کے مطابق تیسرے جلسہ کے لئے ایک مقررہ جگہ پہنچے تو اس رات اس علاقے میں شدید زلزلہ آیا۔سارا علاقہ زلزلے سے لرز اٹھا` یہاں سے ''اکرا'' 20 میل کے فاصلہ پر تھا۔وہاں بھی بعض عمارتوں کونقصان پہنچا۔بہرحال اس رات زلزلہ کے خوف سے لوگ گھروں سے باہر سوئے۔یہ ایک عظیم نشان تھا۔غیروں اور عیسائیوں نے کہنا شروع کر دیا کہ امام مہدی آگیا ہے کیونکہ زلزلہ آگیا ہے۔اس نشان کے ظاہر ہونے پر اس علاقہ میں ایک مہینے کے اندر اندر 180 افراد نے بیعت کی۔

جماعت احمدیہ غانا نے شہر Techiman میں احمدیہ ہسپتال کھولنے کا پروگرام بنایا۔مرکز سے اس سلسلہ میں مکرم ڈاکٹر بشیر احمد خان صاحب گھانا تشریف لاچکے تھے۔اس ہسپتال کے رسمی افتتاح سے قبل شدید مشکلات پیش آئیں۔علاقہ کے عیسائی میڈیکل افیسر نے محکمہ صحت کو اپنی رپورٹ میں لکھا کہ Techiman میں پہلے سے دو ہسپتال موجود ہیں اس لیے اس احمدیہ ہسپتال کی اجازت نہ دی جائے۔الٰہی تصرف سے چند دنوں بعد وہاں کے ایک ہسپتال کا ڈاکٹر فوت ہوگیا۔پھر کچھ دنوں بعد جبکہ دوسرے ہسپتال کا ڈاکٹر خود بیمار تھا وہاں ایک ایمرجنسی کیس آگیا جس میں Operation کی ضرورت پڑی۔اس لئے ہسپتال کے ملازمین رات کو ہمارے ڈاکٹر صاحب کے پاس آئے کہ وہاں جاکر اس مریض کا Operation کروائیں چنانچہ ڈاکٹر بشیر صاحب نے اس مریض کا Operation کیا اور وہ خدا کے فضل سے صحت مند ہوگیا۔اس طرح تائید غیبی سے محکمہ صحت پر احمدیہ ہسپتال کے قیام کی ضرورت آشکار ہوئی اورانہوں نے بخوشی جماعت کو اپنا ہسپتال کھولنے کی اجازت دی۔

چند سال پہلے جب ہمارے داعیان الی اللہ Tampeu نامی قصبہ میں دعوت الی اللہ کیلئے گئے جو کہ صوبہ northern میں ہے۔وہ وہاں کے چیف امام سے ملے۔چیف امام نے انہیں جامع امام کے پاس جانے کو کہا جو کہ مذہبی انتظامی سربراہ ہے۔جب ہمارے داعیان جامع امام کے پاس گئے اور اپنا مدعا بیان کرکے دعوت الی اللہ کی اجازت چاہی تو اس نے داعیان کو صرف دعوت الی اللہ کی اجازت نہ دی بلکہ ان کو گالیاں دیتے ہوئے ان کی توہین کی۔جب ہمارے داعیان واپس جارہے تھے تو جامع امام نے کہا کہ تم راستے میں اپنی ہی گاڑی کے حادثے میں مروگے۔اس پر ایک داعی الی اللہ نے جواب دیا کہ اگر تو امام مہدی جھوٹے ہیں تو تمہاری لعنت ہم پر پڑسکتی ہے اگر آپ سچے ہیں تو یہ لعنت تم پر ہی لوٹے گی اس پر ہمارے داعیان ریجنل سینٹر Tamale میں واپس آگئے۔چند دن کے بعد چیف امام کی طرف سے پیغامبر آیا کہ آکر ہمیں دعوت الی اللہ کریں۔جب داعیان نے اس اچانک تبدیلی کی وجہ پوچھی تو انہیں بتایا گیا کہ جامع امام اچانک غائب ہوگیا ہے اس کی بیویوں نے کہا کہ پہلے بھی وہ ہمیں بتا کر سفر میں نہیں جاتا اس لئے شاید سفر پر گیا ہو۔دو دن بعد اس کے پرائیویٹ کمرے سے بدبو اور مکھیاں باہر آنی شروع ہوئیں تو لوگوں نے دروازہ توڑ کر اندر دیکھا تو وہ امام اندر مرا پڑا تھا۔اس کا جسم خراب اور بدبودار ہو چکا تھا حتی کہ اہل قصبہ نے اس صورت حال میں اسے بغیر غسل،کفن اور جنازے کے دفن کردیا۔اس سے ہمیں احساس ہوا ہے کہ اس امام کی جماعت کے خلاف بدزبانی کی سزا اس کو ملی ہے۔اللہ تعالیٰ نے کیا خوب وعدہ فرمایا تھا کہ اے مسیح موعود جو بھی تیری اہانت وذلت کا ارادہ کرے گا میں اسے ذلیل ورسوا کروں گا۔یہی تو حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا۔

جو خدا کا ہے اسے للکارنا اچھا نہیں
ہاتھ شیروں پر نہ ڈال اے روبہ زار و نزار

جماعت احمدیہ غانا ملک کی تعلیمی حالت بہتر بنانے کے لئے ہروقت کوشاں ہے۔خدا کے فضل اور جماعت کے اخلاص کی بدولت غانا میں جماعت کے 65 بچوں کے سکول ہیں اور 124 پرائمری اسکول اور 4 جونیئر سیکنڈری سکول اور 60 سینئر سیکنڈری سکول کام کر رہے ہیں۔الحمد للہ۔علاوہ ازیں 2 ٹریننگ کالجز ہیں۔ایک ٹیچر ٹریننگ کالج اور دوسرا مشنری ٹریننگ کالج بھی جسے ''جامعہ احمدیہ غانا'' بھی کہا جاتا ہے۔یہاں غانا سمیت Ivory coast اور لائبیریا اور سیرالیون،گنی بساؤ۔برکینا فاسو اور گیمبیا کے طلباء زیر تعلیم ہیں۔

جامعہ احمدیہ غانا میں یکم مارچ 2005ء سے مدرسۃ الحفظ کے آغاز سے اس ادارہ کو چار چاند لگ گئے ہیں۔اب یہاں انشاءاللہ مبلغین کے علاوہ قرآن کریم کے نور سے منور ''حفاظ کرام'' تیار ہوا کریں گے۔

اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے جنہوں نے نصرت جہاں اسکیم کو جاری فرمایا۔اس اسکیم کے تحت غانا میں نہ صرف سکول کھولے گئے بلکہ غریب عوام کی سہولت کی خاطر دور دراز مقامات پر بھی ہسپتال کھولے۔آج یہاں خدا کے فضل سے جماعت کے 6 ہسپتال اور 4 ہومیو پیتھک کلینک کام کررہے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خصوصی توجہ سے غانا میں ''طاہر ہومیو پیتھک کلینک'' ایک بہت بڑے ادارے کی صورت اختیار کر چکا ہے جس میں بہت سی مشینیں بھی کام کررہی ہیں جن کی مدد سے مقامی طور پر plastic کی مختلف size کی شیشیاں اور گلوبلز اور بائیوکیمک ادویات تیار کی جاتی ہیں اور اس طرح افریقہ بھر کے Missions کی ضرورت پوری کی جارہی ہے۔

غانا میں علاوہ ازیں ایک ووکیشنل سکول بھی ہے۔نیز تبلیغی اور تربیتی سینٹرز بھی قائم ہیں۔جہاں نومبائعین اور خصوصاً احمدی ہونے والے ائمہ کے لئے دو ہفتے یا چھ ماہ کے تربیتی کورسز کرائے جاتے ہیں۔

1977ء میں جماعت احمدیہ غانا تاریخ کے ایک ایسے حسین دور میں داخل ہوئی جس پر ہم اور ہماری نسلیں فخر کریں گی۔اے ملک غانا! اے جماعت احمدیہ غانا! ہاں تم کتنے خوش قسمت ہو تم کیسے خوش بخت ہو کہ تم میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفسِ نفیس قریباً 8 سال قیام پذیر رہے۔آج تک کسی بھی خلیفۃ المسیح کا خلافت سے قبل ہندوستان یا پاکستان سے باہر اتنا لمبا عرصہ کہیں قیام نہیں ہوا۔اس سعادت پر اے ملکِ غانا اور اے جماعت احمدیہ غانا تو جتنا بھی ناز کرے کم ہے۔

حضور پرنور ایدہ اللہ اگست 1977ء تا اگست 1978ء دو سال تک ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول ''سلاگا'' میں ہیڈ ماسٹر رہے اور پھر ٹی۔آئی سیکنڈری سکول Essarkyir میں تین سال اور پانچ ماہ تک ہیڈ ماسٹر رہے اور قریباً ایک سال تک آپ Tamale کے قریب جماعت کے زرعی فارم کی نگرانی فرماتے رہے۔

جماعت احمدیہ غانا اس خوش بختی اور خوش نصیبی پر خدا کے حضور شکرگزار اور خوش ہے۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ غانا اپنے پیروں پر کھڑی ہے۔پچھلے سال جب سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الخامس نے غانا یعنی اپنے دوسرے وطن کا دورہ فرمایا تو جماعت احمدیہ نے حضور پرنور کا بڑا والہانہ اور شاندار استقبال کیا۔صدر مملکت غانا اور نائب صدر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پرجوش خیر مقدم کیا۔

غانا کے صدر مملکت His Excellency J.A.Kaufur نے اپنی نیک خواہشات کا اظہار حضور پرنور کی آمد پر کچھ یوں کیا۔انہوں نے کہا کہ ''میں تو آپ کو غانین ہی شمار کرتا ہوں اور میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ غانا کو دن بدن تیزی سے ترقی دیتا رہے''۔

اللہ کرے سارا غانا احمدیت کے نور سے منور ہوجائے۔

(بقیہ صفحہ 5)

Today، N.R.I، Doordarshan نے جہاں اجتماع کی نمایاں کوریج نشر کی وہیں اخبارات جن میں دینک جاگرن، اجیت، ہند سماچار، پنجاب کیسری، جگ بانی، پنجابی ٹربیون، امراجالا، نواں زمانہ، دیش سیوک، اکالی پتریکا، اجیت سماچار، اتم ہندو کے علاوہ کئی اخبارات نے اجتماع کی خبریں،مضامین رنگدار فوٹوز کے ساتھ شائع کئے۔اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیرعطافرمائے۔

امسال اللہ کے فضل سے 232 مجالس کے 788 انصار شامل ہوئے یہ حاضری گزشتہ تمام سالوں سے زیادہ رہی۔اجتماع سے چندروز قبل موسم غیر یقینی تھا اور بارشیں ہورہی تھیں۔اللہ تعالیٰ نے خاص فضل فرمایا اور اجتماع کے دنوں میں موسم نہایت خوشگوار رہا اور تمام پروگرام نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام پائے فالحمد للہ علی ذالک۔

(ہفت روزہ بدر قادیان 27 ستمبر 2005ء)

(بقیہ صفحہ 5)

شپ کے سیمی فائنل میں بنگلہ دیش سے ہار گئی۔فٹ بال کے کھیل میں اس سال پاکستان فٹ بال فیڈریشن نے ایک اہم اقدام کیا اور تاریخ میں پہلی بار پاکستان میں قومی وومن فٹ بال چیمپیئن شپ کا انعقاد کیا۔اس چیمپیئن شپ میں آٹھ ٹیموں نے شرکت کی اور اس کو پنجاب کی ٹیم نے جیت لیا۔

اتھلیٹکس

اتھلیٹکس میں دو پاکستانی ایتھلیٹ افضل بیگ اور گلناز نے فن لینڈ میں ہونے والی ورلڈ اتھلیٹکس چیمپیئن شپ میں شرکت کی اور یہ محض ایک شرکت ثابت ہوئی۔

تیراکی

تیراکی کے عالمی مقابلوں میں بھی پاکستان نے شرکت کی تاہم کسی بھی قابل ذکر کارکردگی کا مظاہرہ نہ کرسکا۔کچھ تیراکوں نے تو اپنے ریکارڈ ہی بہتر کیے مگر کچھ تو یہ بھی نہ کرسکے۔

ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن، گولف،سنوکر، والی بال، بیس بال اور دیگر کئی کھیلوں میں پاکستان کے کھلاڑیوں نے بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت تو کی لیکن کوئی قابل ذکر کارکردگی نہ دکھا سکے۔

قریشی محمد فضل اللہ صاحب

مجلس انصار اللہ بھارت کا 28 واں سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ بھارت کا 28 واں سہ روزہ سالانہ اجتماع مورخہ 16 تا 18 ستمبر 2005ء کو قادیان میں منعقد ہوا۔ خوش قسمتی سے انہیں دنوں سکینڈے نیوین ممالک کا سالانہ جلسہ بھی تھا اور حضور نے تینوں دن خطاب فرمایا۔ موسم کی خرابی کی وجہ سے امسال جلسہ سالانہ کے وسیع ہال میں اجتماع کی تقریبات منعقد ہوئیں جسے لائٹوں اور مختلف زبانوں میں دیدہ زیب بینرز سے سجایا گیا تھا۔ اجتماع کے پروگراموں کو احسن رنگ میں انجام دینے کے لئے محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے محترم قاری نواب احمد صاحب نائب صدر صف دوم کی صدارت میں اجتماع کمیٹی تشکیل دی جس نے اجتماع کے پروگراموں کو ترتیب دے کر جملہ مجالس کو آگاہ کیا تا کہ زیادہ سے زیادہ تیاری سے نمائندگان تشریف لاسکیں نیز مختلف شعبہ جات کے تحت ناظمین و معاونین کی ڈیوٹیاں لگائی گئیں۔ امسال گزشتہ سالوں کی نسبت حاضرین کی تعداد زیادہ رہی جس میں پرانی مجالس کے علاوہ نومبائعین انصار نے کثرت سے شرکت کی۔

پہلا دن

اجتماع کا آغاز حسب روایت باجماعت نماز تہجد سے ہوا جو محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب ناظم دارالقضا قادیان نے بیت مبارک میں پڑھائی نماز فجر کے بعد مکرم تنویر احمد صاحب خادم نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے ''تلاوت قرآن کریم کی برکات'' پر درس دیا بعدہ انصار نے بیت میں ہی اجتماعی طور پر تلاوت کی۔ تلاوت کے بعد جملہ انصار مزار مبارک سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود پر تشریف لے گئے۔ جہاں محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب نے ہی اجتماعی دعا کرائی۔ ناشتہ کے بعد ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔

افتتاحی اجلاس

نماز جمعہ وعصر کے بعد ٹھیک اڑھائی بجے حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان اجتماع گاہ تشریف لائے۔ پہلے سے ہی منتظر مجلس عاملہ انصار اللہ بھارت اور ناظمین علاقہ انصار اللہ بھارت نے آپ کا پرجوش خیر مقدم کیا اور گل پاشی کی۔ آپ سب سے پہلے احمدیہ گراؤنڈ میں بنے فلیگ پوسٹ پر تشریف لے گئے اور لوائے انصار اللہ لہرایا اور اجتماعی دعا کرائی بعدہ ہال جلسہ سالانہ میں تشریف لائے۔ جہاں آپ کی صدارت میں اجتماع کی افتتاحی کارروائی کا آغاز ہوا۔

تلاوت قرآن مجید مکرم قاری نواب احمد صاحب نے کی اور ترجمہ سنایا بعدہ صدر صاحب مجلس انصار اللہ نے عہد دہرایا۔ نظم مکرم نذیر احمد صاحب عطار نے خوش الحانی سے سنائی بعدہ مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت نے سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا جو حضور نے اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر ہمبرگ جرمنی سے بھجوایا تھا۔ اس کے بعد مکرم مظفر احمد صاحب ناصر قائد عمومی نے سال رواں کی رپورٹ کارگزاری پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد صدر اجلاس نے افتتاحی خطاب فرمایا۔

ساڑھے پانچ بجے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ گوٹن برگ (سویڈن) سے ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوا جو مجلس انصار اللہ کے تحت تمام مہمانان کرام کو بیت اقصیٰ میں سنایا گیا۔ نماز مغرب و عشاء اور کھانے کے بعد رات قریباً ساڑھے آٹھ بجے اجتماع گاہ میں مقابلہ حسن قراءت، نظم خوانی، تقاریر اور حفظ قرآن کریم ہوئے۔

دوسرا دن

نماز تہجد مکرم محمد حمید کوثر صاحب نے پڑھائی اور مکرم عنایت اللہ صاحب نے درس دیا۔ اور بیت مبارک میں انصار نے اجتماعی تلاوت کی۔ ساڑھے چھ بجے انصار اللہ کے ہال میں ناظمین علاقہ کی خصوصی میٹنگ ہوئی۔ بعدہ پہلا اجلاس مکرم منیر احمد صاحب خادم صدر مجلس کی زیر صدارت اجتماع گاہ میں منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد دین صاحب سابق صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے ''نماز تہجد اور اس کی برکات''، مکرم محمد کریم الدین صاحب شاہد سابق صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے ''دعا اور اس کی افادیت حضور انور کے پیغام کی روشنی میں''، مکرم ظہیر احمد صاحب خادم ناظر دعوت الی اللہ بھارت نے ''انصار اللہ اور تربیت اولاد'' کے عناوین پر تقاریر کیں۔

ازاں بعد صدر مجلس نے خطاب فرمایا جس میں آپ نے حضور انور ایدہ اللہ کی قادیان آمد کے موقعہ پر انصار اللہ بھارت کی ذمہ داریاں نومبائعین میں مجالس کا قیام ان کی تعلیم و تربیت کے خصوصی پروگرام بنانے اور حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خلافت جوبلی کے لئے بیان فرمودہ روحانی پروگرام پر عمل پیرا ہونے کے لئے زریں ہدایات دیں۔ بعدہ مقابلہ نداء اور عہد ہوئے۔

نماز ظہر وعصر کے بعد جامعہ احمدیہ کے ہال اور احاطہ میں جملہ مہمانان اور لوکل انصار کی خدمت میں مجلس کی طرف سے کھانا پیش کیا گیا۔

پانچ بجے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب برائے جلسہ سالانہ سویڈن ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوا۔ مجلس کے تحت مہمانان اور نومبائعین کے لئے بیت اقصیٰ میں انتظام کیا گیا جبکہ لوکل انصار نے اپنے گھروں میں بھی دیکھا اور سنا۔ بعدہ کھیلوں، نماز اور کھانے کا وقفہ ہوا۔ رات 8 بجے دوسری نشست منعقد ہوئی جس میں تلاوت و نظم کے بعد مقابلہ حسن قراءت، نظم خوانی اور تقاریر نومبائعین ہوئے جبکہ رات ساڑھے نو بجے نظام وصیت کے موضوع پر دلچسپ مجلس مذاکرہ ہوئی۔

تیسرا دن

حسب معمول باجماعت نماز تہجد کی ادائیگی سے پروگراموں کا آغاز ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم مولوی عبدالوکیل صاحب نیاز نے بعنوان انصار اللہ اور اصلاح معاشرہ درس دیا تلاوت کے بعد انصار نے مزار حضرت مسیح موعود پر اجتماعی دعا کی اور ایوان انصار کے ہال میں نمائندگان مجالس کی میٹنگ ہوئی۔

ٹھیک ساڑھے نو بجے پہلے اجلاس کی کارروائی زیر صدارت مکرم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالرشید صاحب بدر نے بعنوان حفظان صحت اور دین دلچسپ انداز سے تقریر کی صدارتی خطاب کے بعد مقابلہ کوئز ہوا۔ نماز ظہر کے بعد نومبائعین کو قادیان کے مقامات مقدسہ کی زیارت کرائی گئی۔

مجلس شوریٰ

ساڑھے دس تا ایک بجے مجلس شوریٰ بیت ناصر آباد میں منعقد ہوئی۔ پہلی نشست زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان منعقد ہوئی جس میں تلاوت و عہد کے بعد اگلے دو سالوں کے لئے صدر مجلس انصار اللہ بھارت کا انتخاب عمل میں آیا۔

دوسری نشست زیر صدارت محترم منیر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت منعقد ہوئی جس میں مجلس کا بجٹ آمد و خرچ برائے سال 2006ء-2005ء پیش کیا گیا اور مجلس کے ترقیاتی امور پر غور و خوض ہوا اور نمائندگان نے مفید و قیمتی مشورے دیئے۔

اختتامی پروگرام

ہندوستانی وقت کے مطابق رات 8 بجے جلسہ سویڈن سے حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا جملہ انصار نے یہ خطاب مقام اجتماع گاہ میں دیکھا اس کے ساتھ ہی ساڑھے نو بجے اختتامی اجلاس زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان عمل میں آیا۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر ہیڈ ماسٹر جامعۃ المبشرین کی تلاوت کے بعد عہد صدر مجلس نے دہرایا اور مکرم سفیر احمد شمیم صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد کی نظم خوانی کے بعد مہمان خصوصی نے موازنہ مجالس بھارت میں اول پوزیشن لینے والی شہری و دیہی مجالس نیز نمایاں کام کرنے والی مجالس اور ناظمین علاقہ اور نمایاں رنگ میں تعاون کرنے والے بعض انصار کو خصوصی انعام دیا جبکہ مختلف دینی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن لینے والوں کو اختتامی مقابلہ پر ساتھ ساتھ ہی انعامات دیئے گئے۔ مختلف مجالس کی پوزیشن درج ذیل ہے۔

موازنہ حسن کارکردگی مجالس شہری

قادیان اول
چنئی دوئم
کالیکٹ سوئم

خصوصی، موازنہ مجالس دیہی

کیرنگ اول
بانسرہ دوئم
پلی پورم سوئم

تقسیم انعامات کے بعد صدر اجتماع کمیٹی مکرم قاری نواب احمد صاحب نے اجتماع کے کامیاب اختتام پر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرتے ہوئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کی شفقت حوصلہ افزائی اور دعاؤں کا شکریہ ادا کیا نیز اجتماع کے سلسلہ میں تعاون کرنے والے محترم ناظر صاحب اعلیٰ و دیگر منتظمین و معاونین کا شکریہ ادا کیا۔ بعدہ مکرم عنایت اللہ صاحب نے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کا ارشاد فرمودہ خطبہ 16 ستمبر 2005ء کا خلاصہ پیش کیا۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی ناظر صاحب اعلیٰ قادیان نے خطاب فرمایا۔

اجتماع کے تینوں دن انصار نے بحیثیت مجموعی درج ذیل ورزشی مقابلوں میں اجتماعی و انفرادی طور پر حصہ لیا۔ والی بال، رنگ، دوڑ سو میٹر، تیز چال، باسکٹ بال، جیولنگ تھرو، رسہ کشی، میوزیکل چیئر۔ اجتماع کے دنوں میں مہمانان کرام کی رہائش اور کھانے کا انتظام مجلس انصار اللہ بھارت نے کیا علاوہ ازیں بک سٹال اور طبی کیمپ کا بھی خصوصی انتظام تھا جملہ شعبہ جات کے منتظمین و معاونین نے دن رات نہایت خوش اسلوبی سے ڈیوٹیاں سرانجام دیں اسی طرح بیرونی مجالس سے بھی کثیر تعداد میں انصار اجتماع کے لئے تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ سب شرکاء و کارکنان کو اپنے افضال و برکات سے نوازے۔

پریس اینڈ میڈیا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال شعبہ پریس اینڈ میڈیا میں مکرم کرشن احمد صاحب اور مکرم محمد لقمان صاحب دہلوی منتظمین کی زیرنگرانی اجتماع کی وسیع پیمانہ پر تشہیر ہوئی۔ نیوز ٹی وی چینلز میں Punjab

(باقی صفحہ 4 پر)

بابر شبیر صاحب

2005ء میں
پاکستان کی مختلف کھیلوں میں کارکردگی

کرکٹ

کرکٹ پاکستانیوں کا پسندیدہ کھیل ہے اور جب پاکستانی ٹیم ملک میں یا ملک سے باہر کھیل رہی ہو اور جیت رہی ہو تو کرکٹ کی دیوانی اس قوم کی خوشی دیدنی ہوتی ہے۔ کرکٹ کے حوالے سے 2005ء پاکستانی قوم کو کئی اچھی خبریں دے گیا اور گزشتہ برسوں کی نسبت 2005ء میں پاکستانی کرکٹ ٹیم نے کافی کامیابیاں حاصل کیں۔

سال کا آغاز اگرچہ اچھا نہیں تھا اور پاکستان کا آسٹریلیا کا دورہ ناکام رہا 2004ء کے آخری مہینے میں شروع ہونے والی تین ٹیسٹ میچوں کی اس سیریز میں آسٹریلیا نے تینوں میچوں میں پاکستان کو شکست سے دوچار کیا۔ پہلا ٹیسٹ میچ تو آسٹریلیا نے چار سو اکانوے رنز سے جیتا اور اس میچ کی دوسری اننگز میں پاکستان کی پوری ٹیم محض 72 رنز بنا سکی۔ آسٹریلیا میں ہونے والے ایک روزہ سہ فریقی ٹورنامنٹ میں بھی پاکستان کی کارکردگی کچھ خاص اچھی نہ تھی اس ٹورنامنٹ میں پاکستان نے ویسٹ انڈیز کے خلاف تو تین ایک روزہ میچز میں سے دو جیتے اور ایک ہارا لیکن آسٹریلیا کے خلاف اس کی کارکردگی کافی ناقص رہی سوائے اس میچ کے جو پاکستان نے تین وکٹوں سے جیتا۔ تین ایک روزہ میچز پر مشتمل اس سہ فریقی ٹورنامنٹ کے فائنل کے پہلے دو میچز ہی میں آسٹریلیا نے پاکستان کو ہرا کر ٹورنامنٹ جیت لیا۔

مارچ اپریل 2005ء میں بھارت میں ہونے والی سیریز سے قبل بھارت کی ٹیم کو فیورٹ قرار دیا جا رہا تھا کیونکہ 2004ء میں پاکستان میں ہونے والی پاک بھارت سیریز میں بھارت نے پاکستان کو شکست دی تھی۔ بھارت جانے والی اس ٹیم میں سپیڈ سٹار شعیب اختر بھی شامل نہیں تھے۔ انہوں نے خود ہی ان فٹ ہونے کی بنا پر ٹیم میں شمولیت سے معذرت کر لی تھی۔

بھارت جانے سے پہلے پاکستان کرکٹ بورڈ کی ڈسپلنری کمیٹی نے شعیب اختر کو آسٹریلوی دورے کے دوران نظم وضبط کی خلاف ورزی کرنے پر پانچ سو ڈالر کا جرمانہ بھی کیا تھا۔ پاکستان کی ٹیم نے سپیڈ سٹار شعیب اختر کے بغیر بھی مبصرین کے تمام اندازوں کو غلط ثابت کر دیا۔

موہالی میں ہونے والا پہلا ٹیسٹ میچ تو برابری پر ختم ہوا تاہم کلکتہ میں ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میچ میں بھارت نے پاکستان کو ایک سو پچانوے رنز سے ہرا دیا۔ بنگلور میں ہونے والے تیسرے ٹیسٹ میچ میں پاکستان کی ٹیم نے زبردست کم بیک کیا اور کلکتہ ٹیسٹ میچ میں ناکام ہونے والی بیٹنگ لائن اپ نے تیسرے ٹیسٹ میچ میں کمال کر دیا اور یوں پاکستان نے یہ میں ایک سو اڑسٹھ رنز سے جیت کر ٹیسٹ سیریز برابر کر دی۔ بھارت کے خلاف ایک روزہ سیریز میں بھی پاکستان کی ٹیم نے زبردست کھیل پیش کیا۔ چھ میچوں پر مشتمل اس ایک روزہ سیریز میں اگرچہ پاکستان کی ٹیم پہلے دو میچ ہار گئی۔ تاہم بعد کے چاروں میچز میں پاکستان نے کامیابی حاصل کر کے۔ اس سیریز کو 4-2 سے جیت لیا۔ اس سیریز کا آخری میچ دیکھنے کے لئے پاکستان کے صدر جنرل پرویز مشرف بھی بھارت پہنچے۔

بھارت کے ساتھ کامیاب سیریز کے بعد پاکستان کا اگلا معرکہ ویسٹ انڈیز کے خلاف تھا اور ویسٹ انڈیز کو انہی کے ملک میں شکست دینا اب بھی مشکل سمجھا جاتا ہے۔ ویسٹ انڈیز کے دورے میں بھی شعیب اختر کو ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا جبکہ اس بار شعیب کے بقول وہ ٹیم کا حصہ بننے کے لئے بالکل فٹ تھے۔ مئی جون میں دورہ ویسٹ انڈیز میں دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیلی گئی جو ایک ایک میچ سے برابر رہی جبکہ ویسٹ انڈیز کے خلاف تین ایک روزہ میچز کی سیریز پاکستان نے 3-0 سے جیتی اور یوں ویسٹ انڈیز کا دورہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

دورہ ویسٹ انڈیز کے بعد پاکستان کی ٹیم کو کئی مہینوں کا آرام ملا اور تقریباً پانچ ماہ کے بعد پاکستانی ٹیم کو اپنے ہی ملک میں انگلینڈ کی ٹیم کا سامنا کرنا پڑا۔ انگلش ٹیم کی آسٹریلیا کے خلاف ایشز سیریز میں اٹھارہ سال بعد فتح کے سبب مبصرین پاک انگلینڈ سیریز میں انگلینڈ کی ٹیم کو فیورٹ قرار دے رہے تھے اور سیریز کے آغاز سے پہلے پاکستان ٹیم کے کپتان انضمام الحق اور کوچ باب وولمر نے بھی انگلینڈ کی ٹیم کو جیت کے لئے فیورٹ قرار دیا لیکن یہ سب اندازے غلط ثابت ہوئے۔ پاکستان کی ٹیم نے تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں 2-0 سے فتح حاصل کی۔ ملتان اور لاہور میں ہونے والے پہلے اور تیسرے ٹیسٹ میچز جیتے اور فیصل آباد میں ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میں انگلینڈ کی ٹیم ہارتے ہارتے میچ بچا گئی۔ پاکستان نے انگلینڈ کے خلاف پانچ ایک روزہ سیریز میں 3-2 سے فتح حاصل کی۔ انگلینڈ کے خلاف سیریز میں فاسٹ باؤلر شعیب اختر کو شامل کیا گیا اور انہوں نے اپنی زبردست کارکردگی سے ناقدین کو خاموش کر دیا۔ پاکستان ٹیم کے کپتان انضمام الحق اس سال اپنی کامیابیوں کو ٹیم کی مشترکہ کوشش قرار دیتے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ ٹیم میں اتحاد اور جیت کے جذبے کے سبب اس سال ہماری کارکردگی بہتر ہوئی جبکہ پاکستان ٹیم کے سابق کپتان عمران خان اس سال کی تمام کامیابیوں کا سہرا کپتان انضمام الحق کے سر باندھتے ہیں۔

ہاکی

پاکستان کے قومی کھیل ہاکی میں پاکستانی ٹیم اس سال بھی دعووں کے باوجود قوم کو کوئی خاص اچھی نوید نہیں دے سکی۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم کم اہمیت والے ٹورنامنٹ میں تو کچھ اچھی کارکردگی دکھاتی رہی لیکن بڑے اور اہم ٹورنامنٹ میں ان کی کارکردگی کا گراف بہت نیچے رہا۔

مارچ میں لاہور میں ہونے والے چار ملکی جونیئر ہاکی ٹورنامنٹ اور ملائیشیا میں ہونے والے چھ ملکی ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان کی جونیئر ہاکی ٹیم کی کامیابی کے بعد جونیئر ہاکی ٹیم کی مینجمنٹ نے دعوے کئے کہ وہ ہالینڈ میں جولائی میں ہونے والے جونیئر عالمی کپ میں بھی گولڈ میڈل جیت لیں گے جبکہ جن مقابلوں میں پاکستان کی جونیئر ہاکی ٹیم نے کامیابی حاصل کی تھی ان میں کوئی خاص بڑی ٹیموں نے حصہ نہیں لیا تھا۔ گولڈ میڈل کے دعووں اور وعدوں کے ساتھ جانے والی جونیئر ہاکی ٹیم کی کارکردگی عالمی کپ میں انتہائی مایوس کن رہی اور وہ ساتویں نمبر پر رہی۔

سینئر ہاکی ٹیم نے جون میں اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ کھیلا جس میں اس نے چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ اگست میں پاکستان نے جرمنی میں چار ملکی ٹورنامنٹ ہیمبرگ ماسٹر میں حصہ لیا اور آخری نمبر پر رہی۔

اس ٹورنامنٹ کے آخری میچ میں پاکستان کی ہاکی ٹیم کے کپتان محمد ثقلین پر آسٹریلوی کھلاڑی کو ہاکی مارنے کا الزام بھی لگا۔ اس کے فوراً بعد ہالینڈ میں ہونے والی رابو بینک ٹرافی میں پاکستان کی ٹیم نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ اس ٹورنامنٹ میں دنیائے ہاکی کی بڑی ٹیموں نے شرکت کی لیکن یورپی ممالک جن کا ٹارگٹ ورلڈ کپ، اولمپکس اور چیمپئنز ٹرافی ٹورنامنٹ ہوتا ہے وہ اکثر ایسے ٹورنامنٹس میں اپنے جونیئر کھلاڑیوں کو موقع دیتے ہیں۔ بہر حال اس جیت سے پاکستان کی ہاکی ٹیم کو جو کافی عرصہ پہلے پوزیشن کو ترس رہی تھی کچھ سہارا ملا۔ تاہم اس جیت سے پاکستان کی ہاکی مینجمنٹ ضرورت سے زیادہ پُراعتماد ہو گئی اور ایک مرتبہ پھر بھارت میں ہونے والی چیمپئنز ٹرافی کے لئے پھر گولڈ میڈل کے دعوے ہونے لگے۔ یہ دعوے بھی ریت کی دیوار ثابت ہوئے اور پاکستان کی چیمپئنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ میں کارکردگی نہایت مایوس کن رہی اور پاکستانی ٹیم پانچویں نمبر پر رہی۔

سکواش

جس کھیل میں جہانگیر خان اور جان شیر خان کے زمانے میں پاکستان کا طوطی بولتا تھا اس سال بھی پاکستانی سینئر کھلاڑی کوئی قابل ذکر کارکردگی کا مظاہرہ نہ کر سکے۔ جونیئر کھلاڑیوں کی کارکردگی البتہ بہتر رہی اور پاکستان نے برٹش اوپن جونیئر مقابلوں میں تین طلائی اور ایک چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ جونیئر ایشین چیمپئن شپ میں بھی پاکستان نے کامیابی حاصل کی اور عامر اطلس جونیئر ایشین چیمپئن بنے۔ سینئر کھلاڑیوں میں شاہد زمان کی عالمی رینکنگ گزشتہ سال سے بہتر تو ہوئی اور انہوں نے اپنے ملک میں ہونے والے کچھ ٹورنامنٹس میں اچھی کارکردگی بھی دکھائی تاہم وہ اور کئی اور پاکستانی کھلاڑی کسی بڑے اور اہم ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل تک بھی نہ پہنچ سکے۔ پاکستان سکواش فیڈریشن نے کراچی میں کئی سال بعد پاکستان اوپن کا انعقاد کیا لیکن اس میں پاکستان کا کوئی کھلاڑی سیمی فائنل کے مرحلے کے لئے بھی کوالیفائی نہیں کر سکا۔ اس برس کے آخر میں اسلام آباد میں مردوں کی عالمی ٹیم سکواش چیمپئن شپ منعقد کی گئی۔ اس ٹورنامنٹ میں پاکستان کی ٹیم نے ساتویں پوزیشن حاصل کی۔ پاکستان سکواش فیڈریشن نے پاکستان میں پہلی مرتبہ خواتین کا بین الاقوامی ٹورنامنٹ وسپا سکواش ٹورنامنٹ بھی منعقد کرایا جسے برطانیہ میں مقیم پاکستانی کھلاڑی کارلا خان نے جیتا۔

ٹینس

ٹینس کے کھیل میں سال کا آغاز تو پاکستانی کھلاڑیوں کے لئے کافی اچھا تھا۔ پاکستان نے لاہور میں ہونے والے ایشیا اوشینا گروپ ون ڈیوس کپ ٹائی میں یکے بعد دیگرے تھائی لینڈ اور چائنیز تائپے کو شکست دی۔ چائنیز تائپے کو شکست دے کر پاکستان نے تاریخ میں پہلی مرتبہ ڈیوس کپ کے ورلڈ گروپ کے کوالیفائنگ راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا لیکن بعد میں چلی میں ہونے والی ٹائی میں صفر کے مقابلے میں پانچ میچوں سے شکست کھائی اور دوبارہ گروپ ون میں آ گئے۔ پاکستان کے ٹینس کے کھلاڑیوں اعصام الحق اور عقیل خان کی بدولت سعودی عرب میں ہونے والی پہلی اسلامک گیمز میں پاکستان نے تین گولڈ میڈل حاصل کئے۔

باکسنگ

ایمیچور باکسنگ میں پاکستانی باکسرز کئی بین الاقوامی مقابلوں میں اچھی کارکردگی دکھا چکے ہیں اس سال پاکستان نے استنبول میں ایک بین الاقوامی ٹورنامنٹ اور آذربائیجان میں حیدر علی ٹورنامنٹ میں شرکت کی۔ ان دونوں ٹورنامنٹ میں پاکستانی باکسرز کوارٹر فائنل تک پہنچے۔ کراچی میں منعقدہ ایشین جونیئر ٹورنامنٹ میں پاکستان کی باکسنگ ٹیم نے تیسری پوزیشن حاصل کی جبکہ ویت نام میں ہونے والی ایشین باکسنگ چیمپئن شپ میں تین گولڈ میڈل حاصل کئے۔

فٹ بال

فٹ بال میں پاکستان کی عالمی رینکنگ میں کوئی فرق نہیں آیا البتہ پاکستان میں ہونے والی پہلی پاک بھارت فٹ بال سیریز پاکستان نے گول اوسط پر جیت لی مگر بلند و بانگ دعووں کے باوجود پاکستان کی فٹ بال ٹیم کراچی میں ہونے والی ساف فٹبال چیمپئن

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54951 میں ظفر اقبال

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 2/ایکڑ 5/کنال واقع کلاسوالہ مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 12 مرلہ مالیتی -/75000 روپے اور 7 مرلہ حویلی مالیتی -/50000 روپے جس میں 3 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔3۔ساڑھے چار مرلہ مکان واقع کلاسوالہ مالیتی -/300000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/152 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر اقبال گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ڈار ولد مبارک احمد ڈار

مسل نمبر 54952 میں بلقیس اختر

زوجہ ظفر اقبال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/100 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/152 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بلقیس اختر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ڈار ولد مبارک احمد ڈار

مسل نمبر 54953 میں سلیم اختر

زوجہ محمد منیر چوہدری قوم چدھڑ پیشہ پنشنر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/536 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/172 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد منیر چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 دین محمد وصیت نمبر 22495

مسل نمبر 54954 میں

Ch.M.Afzal Javaid

S/O C.h.Arsad Khan

پیشہ Solicitor عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ch.M.Afzal Javaid گواہ شد نمبر 1 Amir Khalid S/O Mahmood Abdul Rahim گواہ شد نمبر 2 Mirza Hafeez Ahmad Saqi S/O Mirza Latif

مسل نمبر 54955 میں عدنان مظفر

ولد چوہدری مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/70 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان مظفر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد محمود اشرف ججہ ولد محمد اشرف ججہ گواہ شد نمبر 2 سید مظفر احمد ولد سید محمد احمد

مسل نمبر 54956 میں ساجدہ رشیدہ قاضی

زوجہ عبدالرشید قاضی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/2000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ رشید قاضی گواہ شد نمبر 1 رانا مشہود احمد ولد چوہدری عبدالحق گواہ شد نمبر 2 قاضی رفیق احمد ولد قاضی سعید احمد

مسل نمبر 54957 میں سفیر الدین احمد قمر

ولد بشیر الدین قمر قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سفیر الدین احمد قمر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طارق انور باجوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل

مسل نمبر 54958 میں محمد منور رانا

ولد غلام سرور قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/750 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت گورنمنٹ بنیفٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد منور رانا گواہ شد نمبر 1 مرزا محمود علی ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 شیخ لطیف احمد ولد شیخ عابد علی

مسل نمبر 54959 میں

Farkhunda Mubarika Haimid

W/O Nfees A.Hamid

قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 340 گرام مالیتی -/2400 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/500 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Farkhunda Mubarika Hamid گواہ شد نمبر 1 Tahir Solbi گواہ شد نمبر 2 Nafees A.H.Hamid خاوند

مسل نمبر 54960 میں محمود احمد

ولد مبشر احمد پیشہ ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں

ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/450 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود مرزا گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار

مسل نمبر 54961 میں عاصم ممتاز ملک

ممتاز احمد پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1267 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاصم ممتاز ملک گواہ شد نمبر 1 فرید احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 54962 میں حافظ فضل ربی

ولد صوفی بشیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/880 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ فضل ربی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طارق انور باجوہ ولد چوہدری خادم حسین گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسماعیل

مسل نمبر 54963 میں فوزیہ تسنیم ربی

زوجہ حافظ فضل ربی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔2۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً 936 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ تسنیم ربی گواہ شد نمبر 1 حافظ فضل ربی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد طاہر ولد لئیق احمد طاہر

مسل نمبر 54964 میں سیدہ خالدہ سلیم

زوجہ سید سلیم شاہ مرحوم قوم سید پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/409 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ خالد سلیم گواہ شد نمبر 1 عرفان سید سلیم گواہ شد نمبر 2 منظور احمد سید

مسل نمبر 54965 میں شاہدہ نسرین احمد

زوجہ محی الدین مرحوم پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/274 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت widow Pension مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ نسرین احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نسیم احمد گواہ شد نمبر 2 دین محمد وصیت نمبر 22495

مسل نمبر 54966 میں شہزاد قیصر

ولد محمد ابراہیم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد قیصر گواہ شد نمبر 1 Tahir Salbi وصیت نمبر 25670 گواہ شد نمبر 2 فیض الرحمٰن خان ولد ایم الطاف خان

مسل نمبر 54967 میں

Mohamed Arsahd Ahmedi

S/O M.Yusuf Ahmadi (Late)

پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد M.Arshad Ahmadi گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین قمر گواہ شد نمبر 2 بشیر خواجہ

مسل نمبر 54968 میں مرزا ساجد محمود

ولد مرزا عبدالمالک قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ 4 مرلہ واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا ساجد محمود گواہ شد نمبر 1 Ehsan Ullah Ganai گواہ شد نمبر 2 بشارت زیروی وصیت نمبر 23224

مسل نمبر 54969 میں طاہر اصغر کھوکھر

ولد اصغر علی قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-8-05 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر اصغر کھوکھر گواہ شد نمبر 1 محمد امین بٹ ولد شمس دین بٹ گواہ شد نمبر 2 اصغر علی والد موصی

مسل نمبر 54970 میں محمودہ حسین

زوجہ محمد حسین قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1986ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/32 روپے۔2۔طلائی زیور 222 گرام مالیتی -/2220 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ محمودہ حسین گواہ شد نمبر 1 ملک محمد احمد ولد فضل احمد گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد چوہدری محمد مالک

مسل نمبر 54971 میں عباس احمد

ولد چوہدری عزیز احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عباس احمد گواہ شد نمبر 1 منظور احمد شاد ولد میاں عبدالکریم مرحوم گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد قمر ولد میاں بشارت احمد

مسل نمبر 54972 میں خواجہ رفیق احمد

ولد خواجہ منیر احمد مرحوم پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ رفیق احمد گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی انوری ولد ماسٹر امام علی گواہ شد نمبر 2 ثاقب مسعود ولد عبدالوہاب مرحوم

مسل نمبر 54973 میں فضل عمر محمود

ولد غلام حیدر خان مرحوم قوم رند بلوچ پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضل عمر محمود گواہ شد نمبر 1 خالد احمد ولد چوہدری عبدالخالق مرحوم گواہ شد نمبر 2 منصور احمد لون ولد چوہدری عبدالسبحان لون

مسل نمبر 54974 میں عبدالباسط بھٹی

ولد عبدالعزیز شاد مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم -/5000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1709 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالباسط بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبدالبصیر بھٹی ولد عبدالعزیز شاد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد علی حسن

مسل نمبر 54975 میں صدیقہ بیگم

زوجہ عبدالبصیر بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 35 گرام مالیتی اندازاً -/350 یورو۔ 3۔زرعی اراضی 5/1 ایکڑ واقع گرمولہ ورکاں اندازاً مالیتی -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔اور بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صدیقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالبصیر بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی شمسی ولد محمد اسمٰعیل

مسل نمبر 54976 میں امتل کریم

زوجہ اسلام الحق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 241 گرام مالیتی -/2410 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتل کریم گواہ شد نمبر 1 اسلام الحق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اسد عمران ولد اسلام الحق

مسل نمبر 54977 میں عبدالغفار خان

ولد عبدالرزاق خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔10 مرلہ پلاٹ واقع دارالنصر وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع مبارک کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/820 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالغفار خان گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد عبدالرحیم عارف مرحوم گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد آصف ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 54978 میں آصفہ احمد

زوجہ خواجہ مظفر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/10000 جرمن مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ مظفر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ ولد محمد یوسف

مسل نمبر 54979 میں فائزہ بٹ

زوجہ محمد نعیم بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولہ اندازاً مالیتی -/10000 یورو۔ بشمول حق مہر ادا شدہ -/2000 بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ بٹ گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد بٹ ولد محمد سلیم بٹ مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم بٹ ولد محمد سلیم بٹ

مسل نمبر 54980 میں شگفتہ ناہید سدھو

زوجہ محمد شہزاد سدھو قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔ 2۔طلائی زیور ساڑھے سولہ تولے اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شگفتہ ناہید سدھو گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خان ولد محمد عباس خان گواہ شد نمبر 2 محمد شہزاد سدھو ولد مختار احمد سدھو

مسل نمبر 54981 میں عطاء القادر نصیر

ولد منیر الدین نصیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء القادر نصیر گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد گواہ شد نمبر 2 ملک محمود احمد

مسل نمبر 54982 میں شہاب الدین

ولد رشید الدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/510 یورو ماہوار بصورت ملازمت پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہاب الدین گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد رانا ظہور الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد محمد شریف

مسل نمبر 54983 میں عطیۃ القدوس

بنت مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور 14 گرام مالیتی 140 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ القدوس گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ولید ناصر ولد احمد ناصر

مسل نمبر 54984 میں ثاقب مسعود

ولد عبدالوہاب صدیقی مرحوم قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثاقب مسعود گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور بھٹی ولد غلام حیدر بھٹی گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 54985 میں ملیحہ آحمد

زوجہ ظہور الدین آحمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع جوہر ٹاؤن لاہور مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 397.20 گرام مالیتی -/3100 یورو۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ملیحہ آحمد گواہ شد نمبر 1 ظہور الدین آحمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود انور ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 54986 میں شبیر احمد

ولد نذیر احمد قوم Gho ghar پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2263 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد محمد عیسیٰ گواہ شد نمبر 2 منور ناصر ولد چوہدری محمد خان

مسل نمبر 54987 میں نذیر احمد

ولد چوہدری محمد عیسیٰ قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد محمد عیسیٰ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد محمد عیسیٰ

مسل نمبر 54988 میں عمران احمد

ولد چوہدری مبارک احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ملک ولد ملک محمد سلطان مرحوم

مسل نمبر 54989 میں محمود احمد

ولد غلام حسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 37 کنال واقع بتفصیل 5 کنال واقع رائے پور۔ 32 کنال واقع توادے بکھی نارووال مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد ممتاز احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محبوب حسین

مسل نمبر 54990 میں منیر احمد

ولد حشمت اللہ قوم آرائیں پیشہ میل نرس عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل شاہد ولد محمد شفیع مرحوم گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مرزا ولد مرزا عبدالغفور مرحوم

مسل نمبر 54991 میں احمد حنیف

ولد محمد رفیق قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد حنیف گواہ شد نمبر 1 رشید الدین ولد جمال الدین گواہ شد نمبر 2 ہارون احمد ولد شیخ عنایت اللہ

مسل نمبر 54992 میں زاہدہ رفعت خان

زوجہ جعفر احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 317 گرام مالیتی اندازاً -/3170 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ رفعت خان گواہ شد نمبر 1 عدنان متین احمد خان گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد خان

مسل نمبر 54993 میں سلمیٰ بشارت

زوجہ بشارت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ طلائی زیور ساڑھے سولہ تولے اندازاً مالیتی -/84000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمٰی بشارت گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 54994 میں نسرین اختر نسیم

زوجہ محمد وارث نسیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 125 گرام اندازاً مالیتی -/1250 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر نسیم گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 محمد وارث نسیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 54995 میں منیر الدین نصیر

ولد ضیاء الدین ضیاء قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر الدین نصیر گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد گواہ شد نمبر 2 ملک محمود احمد

مسل نمبر 54996 میں شاہد محمود

ولد چوہدری فیض احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ندیم ولد سعی محمد گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ ولد چوہدری اکبر علی وڑائچ

مسل نمبر 54997 میں ثمینہ احسن

زوجہ محمد احسن قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/1100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ احسن گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ جوئیہ ولد رائے شمشیر خان جوئیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن خاوند موصیہ

مسل نمبر 54998 میں ساجدہ پروین

زوجہ مظفر احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 217 گرام مالیتی -/1961 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ پروین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر محمود احمد ولد میاں عارف محمد مرحوم

مسل نمبر 54999 میں امتہ العزیز بھٹی

زوجہ محمد اسلم بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/2000 یورو۔ 3۔ طلائی زیور 267 گرام مالیتی اندازاً -/2670 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ العزیز بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد بھٹی ولد محمد اسلم بھٹی

مسل نمبر 55000 میں محمد اسلم بھٹی

ولد چوہدری محمد بوٹا مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ریٹائرڈ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ واقع ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم بھٹی گواہ شد نمبر 1 راجہ منیر احمد ولد راجہ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد بھٹی ولد محمد اسلم بھٹی

☆☆☆

میری جان بے قرار ہے

1899ء کا سال مالی اعتبار سے خدا کی پاک جماعت اور مقدس سلسلہ کے لئے تشویشناک حد تک شدید مشکلات سے دوچار رہا جس کا کسی قدر اندازہ حضرت اقدس مسیح موعود کے اشتہار 10؍ اکتوبر 1899ء کے مندرجہ ذیل دردانگیز اقتباس سے بخوبی ہوسکتا ہے۔

”وہ غرض جس کے لئے میں نے یہ اشتہار لکھا ہے یہ ہے کہ میں دیکھتا ہوں کہ عمر کم اور کئی مقاصد میرے التوا میں پڑے ہوئے ہیں.......... باوصفیکہ لنگر خانہ کے تمام متعلقات کا خرچ........... اکثر سات سو روپیہ ماہوار تک یا کبھی اس سے بھی بڑھ کر اور کبھی دو ہزار ماہوار تک بھی پہنچ گیا مگر خدا تعالیٰ کی پوشیدہ مدد کا ہاتھ شامل حال رہا کہ کوئی امتحان پیش نہ آیا۔ اب یہ صورت ہے کہ بباعث ایام قحط خرچ بہت بڑھ گیا ہے اور میں خیال کرتا ہوں کہ مثلاً ہم جو اس سے پہلے ہمیشہ دوسو روپیہ ماہواری یا اڑھائی سو روپیہ یا اس سے کم کا لنگر خانہ کے لئے آٹا منگوایا کرتے تھے اب شاید پانسو روپیہ تک نوبت پہنچے اور میں دیکھتا ہوں کہ اس کے لئے ہمارے پاس کچھ بھی سامان نہیں اور اسی خرچ کے قریب قریب لکڑی اور گوشت اور روغن اور تیل وغیرہ کا خرچ ہے“

نیز فرمایا:۔

دوسری شاخ اخراجات کی جس کے لئے ہر وقت میری جان گدازش میں ہے سلسلہ تالیفات ہے۔ اگر یہ سلسلہ سرمایہ کے نہ ہونے سے بند ہو جائے تو ہزار ہا حقائق اور معارف پوشیدہ رہیں گے اس کا مجھے کس قدر غم ہے؟ اس سے آسمان بھر سکتا ہے۔ اسی میں میرا سرور اور اسی میں میرے دل کی ٹھنڈک ہے کہ جو کچھ علوم اور معارف سے میرے دل میں ڈالا گیا ہے میں خدا کے بندوں کے دلوں میں ڈالوں۔ دور رہنے والے کیا جانتے ہیں مگر جو ہمیشہ آتے جاتے ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ کیونکر میں دن رات تالیفات میں مستغرق ہوں اور کس قدر میں اپنے وقت اور جان کے آرام کو اس راہ میں فدا کر رہا ہوں۔ میں ہر دم اس خدمت میں لگا ہوا ہوں۔ لیکن اگر کتابوں کے چھپنے کا سامان نہ ہو اور عملہ مطبع کے خرچ کا روپیہ موجود نہ ہو تو میں کیا کروں جس طرح ایک عزیز بیٹا کسی کا مر جاتا ہے اور اس کو سخت غم ہوتا ہے اسی طرح مجھے کسی ایسی اپنی کسی کتاب کے نہ چھپنے سے غم دامنگیر ہوتا ہے جو وہ کتاب بندگان خدا کو نفع رساں اور .... کی سچائی کے لئے ایک چراغ روشن ہو“

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 155-156-161)

ملکی اخبارات سے

خبریں

باجوڑ جیسا واقعہ دوبارہ نہ ہو۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ ہم نے امریکہ کو کہہ دیا ہے کہ باجوڑ جیسا واقعہ دوبارہ نہ ہو تاہم اس واقعہ پر امریکہ سے معافی طلب نہیں کی گئی۔ اگر کوئی عسکریت پسند پاکستان آتا ہے تو ہم اس کے خلاف کارروائی کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ امریکہ سے کوئی ایسا معاہدہ نہیں ہوا کہ وہ ہماری جغرافیائی سالمیت کی خلاف ورزی کرے۔ امریکہ نے ہمارے احتجاج کا جواب نہیں دیا۔

امریکی سفیر کو ملک بدر کیا جائے۔ سرحد اسمبلی نے باجوڑ میں امریکی فضائی حملہ کے نتیجہ میں 18۔افراد کی ہلاکت پر امریکی سفیر کو ناپسندیدہ شخصیت قرار دے کر ملک بدر کرنے اور معاملہ کو سلامتی کونسل میں لے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔

اپوزیشن کے جلوس کو باجوڑ جانے سے روک دیا گیا۔ باجوڑ جانے والے متحدہ اپوزیشن کے جلوس کو مہمند کے قریب روک لیا گیا حکام نے کہا ہے کہ سیاسی سرگرمیوں پر پابندی کے باعث اجازت نہیں دے سکتے قاضی، امین فہیم، عمران خان اور دیگر اپوزیشن لیڈروں نے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ باجوڑ میں بمباری پاکستان پر حملہ ہے عوام خاموش نہیں بیٹھیں گے۔

صدر بش مسئلہ کشمیر حل کرائیں۔ واشنگٹن میں وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ صدر بش دورہ پاکستان اور بھارت کے دوران مسئلہ کشمیر کو حل کرائیں۔ ہماری خواہش ہے کہ امریکہ اگر اس میں کردار ادا کرسکتا ہے تو اسے کرنا چاہئے۔ صدر بش اس سلسلے کو فروغ دے سکتے ہیں جس سے مذاکرات کے ذریعے مسئلہ کشمیر کا مثبت حل نکل سکے۔ دونوں ممالک کو قریب لانے سے تاریخ میں امریکہ کے کردار کو سراہا جائے گا۔

وزیراعظم کے وفد کی تلاشی۔ دورہ امریکہ میں وزیراعظم شوکت عزیز کے وفد میں شامل وفاقی وزراء اور مشیروں کی نیو یارک سے واشنگٹن روانگی سے قبل ایئرپورٹ پر جامہ تلاشی لی گئی ایک ٹی وی کے مطابق ان وفاقی وزراء اور مشیروں کی تلاشی کے لئے ایئرپورٹ پر خصوصی شامیانہ لگایا گیا جہاں ان کی ایک ایک کرکے تلاشی لی گئی۔ شریف الدین پیرزادہ کی جیب سے تمام چیزیں نکلوائی گئیں سر سے ٹوپی بھی اتار لی گئی۔ وفد میں شامل ایک اہم رکن کی بیلٹ اتار کر تلاشی لی گئی۔

اسلامی کانفرنس تنظیم میں بھارت بطور مبصر۔ سعودی فرمانروا شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے کہا ہے کہ بھارت کو اسلامی کانفرنس تنظیم میں مبصر کی حیثیت سے شامل کیا جانا چاہئے اور پاکستان کو اس سلسلہ میں کردار ادا کرنا چاہئے۔ روس پہلے ہی بحیثیت مبصر شامل ہے۔

160 پاکستانی حجاج جاں بحق۔ اس سال حج کے موقعہ پر سعودی عرب میں 160 پاکستانی جاں بحق ہوئے۔ وزارت مذہبی امور کی طرف سے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق 87 حاجی دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق ہوئے۔ 13 پاکستانی ٹریفک حادثات میں مارے گئے جبکہ 38 پاکستانی شیطان کو کنکریاں مارنے کے دوران بھگدڑ مچنے سے اور 6 پاکستانی ہیپاٹائٹس اور دیگر بیماریوں سے وفات پاگئے۔

بے نظیر اور زرداری کی گرفتاری کے لئے انٹرپول سے رابطہ۔ وفاقی وزیر داخلہ آفتاب احمد شیر پاؤ نے اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ پاکستان کی درخواست پر انٹرپول سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو اور ان کے شوہر آصف علی زرداری کے وارنٹ جاری کرنے پر غور کر رہا ہے۔

دارالصناعہ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔ طلباء فوری رابطہ کریں

(1) آٹو مکینک (AM-viii)
(2) آٹو الیکٹریشن (A.E-iii)
(3) جنرل الیکٹریشن (G.E-iV)
(4) ووڈ ورک (WW-ii)
(5) ریفریجریشن ایئر کنڈیشننگ (R.A.C-ii)

کلاسز 10 فروری 2006ء سے شروع ہونگی۔
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا 12:30 بجے دوپہر
داخلہ فارم ادارہ ہذا سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
جنہیں مکمل پُر کرنے کے بعد بمعہ 4 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر / شناختی کارڈ کی دو عدد کاپیوں / تعلیمی دستاویزات کے ساتھ صدر صاحب حلقہ سے تصدیق کروا کر مورخہ 31 جنوری 2006ء تک ادارہ ہذا میں جمع کروادیں۔ بعد میں موصول ہونے والی اور نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔
نوٹ:۔ نشستیں محدود ہیں طلباء فوری رابطہ کریں۔

(ڈائریکٹر دارالصناعۃ ربوہ)

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

’’ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔‘‘ (روزنامہ الفضل 27/اگست 1969ء)

لینگوئج سیکھنے والے واقفین نو۔ ربوہ

☆ وقف نو لینگوئج انسٹی ٹیوٹ رحمت وسطی ربوہ میں ہفتہ، اتوار اور سوموار کے دنوں میں بوقت 4:00 بجے سہ پہر عربی، سپینش، جرمن اور انگریزی کی کلاسز باقاعدگی سے ہوتی ہیں ربوہ کے محلہ جات کے سیکرٹریان اور والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کی نگرانی فرماویں کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ کلاسز میں شامل ہوں۔ نیز انگریزی سینئر کلاس کے طلباء سے بھی مورخہ 28 جنوری بروز ہفتہ بوقت 4-15 بجے سہ پہر انسٹیٹیوٹ میں تشریف لانے کی درخواست ہے۔

(انچارج لینگوئج انسٹی ٹیوٹ رحمت وسطی ربوہ)

نوٹس داخلہ

ربوہ گرائمر سکول چناب نگر (ربوہ) انگلش میڈیم
Rabwah Grammar School
Chenab Nagar (Rabwah)
25 جنوری 2006ء سے سکول ہذا میں اڑھائی سال سے 9 سال تک کے بچوں کے داخلہ جات شروع ہوں گے۔ پلے گروپ، جونیئر نرسری، سینئر نرسری اور پریپ (Prep) کے تمام گروپس میں محدود داخلے کئے جائیں گے۔ خواہشمند والدین دفتری اوقات میں سکول سے رابطہ کریں۔
پرنسپل ربوہ گرائمر سکول
27/1 دارالصدر شمالی فون: 6212132

ضرورت ملازمہ

گھریلو کاموں کے لئے ایک ملازمہ کی ضرورت ہے جس کی صحت اچھی ہو۔ صبح سے شام تک گھریلو کام کرسکتی ہو اور عام کھانا وغیرہ بنا سکتی ہو۔ سنگل یا چھوٹی فیملی کے لئے رہائش کی سہولت بھی دی جاسکتی ہے۔ معقول معاوضہ اور مراعات میسر ہوں گی۔ صاف ستھرے ماحول میں کام کرنے والی خواہشمند بالمشافہ مل کر تنخواہ وغیرہ طے کرلیں۔
کوٹھی ’’بیت الکرامۃ‘‘
دارالصدر شمالی۔ ربوہ فون: 6211567

ربوہ میں طلوع وغروب 25 جنوری 2006ء	
طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:04
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:38

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

جرمن ہسمیو اور دیگر پاکستانی سیل بند ادویات کا مرکز
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون: 047-6212750

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 047-6212764 گھر: 6211379

الفضل اسٹیٹ
لاہور، گوادر میں مکمل اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کا بھرپور موقع
ہیڈ آفس لاہور: 265-16-B1 کالج روڈ نزد واکبر چوک
ٹاؤن شپ لاہور 042-5156244-5124803
گوادر برانچ آفس ایئرپورٹ روڈ نزد مدرسہ تقسیمہ گوادر
موبائل: 0300-7066713-03004026760
چیف ایگزیکٹو: ناصر احمد

HOT LAPTOP PRICES
New Centrino & Pentium 4ht
Get Canada number via internet
Get Lahore local # aborad
Contact us if you are Computer/laptop Dealer
Special prices for bulk deals
Call 0300-4000767
Email:emaarks@gmail.com

C.P.L 29-FD